امام خمینیؒ کی شخصیت
اور
ان کے عرفانی افکار

حضرت امام خمینیؒ بانیٔ جمہوری اسلامی ایران کی ۱۴ ویں برسی کے موقع پر ۵ رجون ۲۰۰۳ء ۱۵ خرداد چالیسویں تحریک آزادی و انقلاب کے موقع پر خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران نئی دہلی میں دو روزہ قومی سیمنار زیرعنوان امام خمینیؒ کی شخصیت اور ان کے عرفانی افکار پر منعقد کیا گیا۔

اس قومی سیمنار کا افتتاح شام ساڑھے سات بجے عمل میں آیا۔ جس میں تقریباً ۲۰۰ افراد پر مشتمل علمائے کرام و اساتذۂ کرام کے علاوہ دانشور حضرات نے شرکت کی۔ اس پروگرام کے خصوصی مہمانوں اور مقررین میں سفیر محترم جمہوری اسلامی ایران جناب سیاوش زرگر یعقوبی، کلچرل کاؤنسلر خانہ فرہنگ جناب عیسیٰ رضازادہ ،کلچر ہاؤس دہلی کے مدیر جناب جلال تملہ، سازمان مدارس کے ہندوستان میں ایرانی نمائندے جناب حجۃ الاسلام رجب نژاد، مسجد فتح پوری کے شاہی امام جناب ڈاکٹر مولانا مفتی محمد مکرم احمد، سفارت خانۂ افغانستان کے کلچرل کاؤنسلر جناب پروانی کے علاوہ سفارت خانۂ شام کے نمائندے نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

اس موقع پر خطبات کے درمیان دو مشہور ہندستانی شعرائے کرام نے منظوم نذرانہ عقیدت بھی پیش کیا۔ اس پروگرام کی نظامت جامعہ کلچر سوسائٹی کے ڈائرکٹر پروفیسر عزیز الدین نے فرمائی۔ جلسہ کا آغاز جناب سید ناصر سادات شریفی نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔

ایران کلچر ہاؤس کے ڈائرکٹر جناب جلال تملہ نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے

سمینار کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں امام خمینیؒ کے سلسلے میں عرض کیا کہ اسلامی تمدن میں امام کا لفظ یعنی عقیدہ کا عملی اور عینی نمونہ پیش کرنا اور عدالت یعنی تمام اچھے صفات کو اپنانا اور برے صفات کا ترک کرنا ہیں امام اور رہبر اسلامی موضوع سمینار ہے اور اس کے ساتھ آپ نے امام خمینیؒ کی شخصیت اوران کے صفات برجستہ پر روشنی ڈالی۔

سفارت افغانستان کے کلچر کاونسلر جناب پروانی نے امام خمینیؒ کی شاعری میں مفہوم عشق کے موضوع پر گرانقدر مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے امام خمینیؒ کے عرفانی افکار کے مختلف پہلوؤں پر بھی اظہار خیال فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ امام خمینیؒ کی عظیم شخصیت کومسلم معاشرہ نے ایک عارف کامل کی حیثیت سے نہیں پہچانا۔

اس موقع پر ڈاکٹر عین الحسن عابدی استادزبان فارسی جواہرلال نہرویونیورسٹی نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اور حجۃ الاسلام جناب رجب نژاد نے اپنی عالمانہ تقریر میں امام خمینیؒ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کا دنیا کے سیاستدانوں اور مفکروں کی نظر سے جائزہ لیا۔

جامع مسجد فتح پوری دہلی کے امام مولانا مفتی محمد مکرم احمد نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ امام خمینیؒ کی شخصیت پر خانہ' فرہنگ جمہوری اسلامی ایران کی کے ذریعہ منعقد کیا گیا یہ پرشکوہ پروگرام قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ امام خمینیؒ کی اتحاد آمیر شخصیت ہی کی کشش ہے کہ مختلف طبقہ فکر کے لوگوں کے علاوہ مختلف ممالک کے سفارتکاروں کی موجودگی خود اس بات کی دلیل ہے کہ امام خمینیؒ ایک انسان کامل تھے یہی سبب ہے کہ مختلف طبقوں کے لوگ یہاں موجود ہیں۔

پروگرام میں شریک دوسرے مشہور شاعر جناب شکیل شمسی نے بھی منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ جس کے بعد سفیر محترم جمہوری اسلامی ایران جناب یعقوبی نے حاضرین کا خیر مقدم کرتے ہوئے انگریزی زبان میں تقریر فرمائی۔ انہوں نے امام خمینیؒ کی پیرس اور حسینیہ جماران کی سادہ زندگی کی طرف اشارہ کیا۔انہوں نے غیر ملکی شخصیتوں اور نامہ نگاروں کے حوالہ سے کہا

کہ امام خمینیؒ دیگر مذاہب کا خصوصی احترام کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی تقریر کے درمیان مزید کہا کہ ہمارا راستہ نہ شرقی ہے نہ غربی بلکہ امام خمینی کے سبب ہم کو ایک مستحکم راہ ملی ہے۔

سمینار کے آخری مرحلہ میں جناب عیسیٰ رضازادہ کلچرل کاؤنسلر جمہوری اسلامی ایران نے اپنی تقریر میں عقیدتمندان امام خمینیؒ کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے اس پروگرام کو امام خمینی کی شخصیت اور ان کے عرفانی افکار کا افتتاحی اجلاس قرار دیتے ہوئے کہا کہ اجلاس میں اٹھارہ سے زائد فکر انگیز مقالے اساتید کرام واسکالر حضرات کے ذریعے پڑھے جائیں گے۔ جس میں سمینار کے موضوعات کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی جائے گی۔

آپ نے امام خمینیؒ کے عرفانی افکار کے مختلف پہلوؤں کو سمینار کا موضوع قرار دیتے ہوئے مزید کہا کہ یہ بات قابل افسوس ہے کہ امام خمینیؒ کی شخصیت کو صرف سیاسی نقطۂ نظر سے ہی دیکھا گیا ہے جبکہ ان کی عرفانی شخصیت اور عرفانی شاعری کا پہلو ایک خاص وصف اور صفت کا حامل ہے۔ جس پر ہمیں زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

آپ نے اپنی تقریر میں امام خمینیؒ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال فرمایا۔ آپ نے اپنے اختتامیہ کلمات میں سمینار میں شریک محققین واسکالرحضرات کی کامیابی کی دعا کرتے ہوئے سمینار کے اجلاسوں کی تفصیل سے روشناس کرایا۔ آخر میں آپ نے معزز حاضرین وشرکاء سمینار کو اشاعیہ کی دعوت دی۔

سمینار کے دوسرے دن مورخہ ۵ رجون کو اٹھارہ سے زیادہ مقالے سمینار کے مختلف موضوعات پر پڑھے گئے۔

سمینار کی پہلی نشست کا آغاز جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ممتاز پروفیسر عزیز الدین صاحب کی صدارت میں ساڑھے دس بجے عمل میں آیا۔ اس نشست میں چار مقالے پیش کیے گئے۔ جس میں جناب محمو نقوی ایڈیٹر ''حدیث دل'' دہلی نے ''فضائل وکمالات انسانی امام خمینیؒ'' ڈاکٹر علی کاظم نے امام خمینیؒ ''معاد وقیامت'' کے علاوہ ڈاکٹر زہرہ خاتون نے قناعت وسادہ زیستی

امام خمینیؒ کے موضوع پر اپنا مقالہ پیش کیا۔

اس سمینار کی دوسری نشست پروفیسر شریف حسین قاسمی شعبہ فارسی دہلی یونیورسٹی کی صدارت میں منعقد کی گئی۔ اس نشست میں دو مقالہ نگار حضرات نے اپنے مقالے پیش کئے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ فارسی میں ریڈر کے عہدہ پر فائز ڈاکٹر عراق رضا زیدی نے ''سرچشمہ ازلی شعر امام رباعیات کی روشنی میں اور اسی یونیورسٹی میں شعبہ تاریخ کے پروفیسر عزیز الدین حسین نے ''ملت اسلامیہ کا بحران'' امام خمینیؒ کے الٰہی وسیاسی وصیت نامہ کی روشنی میں'' کے موضوعات پر اپنے گرانقدر مقالات پیش کیے۔ اس نشست میں جماعت اسلامی ہند کے سکریٹری جناب مولانا محمد رفیق قاسمی نے اتحاد واخوت کے موضوع پر اپنی تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے امام خمینیؒ کی عالمانہ شخصیت کے مختلف فکری پہلوؤں پر اظہار خیال فرماتے ہوئے مسلمانوں کے درمیان وحدت واتحاد قائم کرنے کی تلقین فرمائی آپ نے فرمایا کہ امام خمینیؒ کی عالمانہ فکر سے عالم اسلام کے بہت سے پیچیدہ مسائل کا حل نکالا جاسکتا ہے۔

سمینار کی تیسری اور آخری نشست کا آغاز ٹھیک ۳ بجے سہ پہر میں ہوا جس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر بلقیس فاطمہ حسینی، صدر شعبہ فارسی دہلی یونیورسٹی نے فرمائی۔ اس آخری نشست میں ۷ مقالہ نگاروں نے اپنے گرانقدر مقالے پڑھے۔ ڈاکٹر خورشید فاطمہ حسینی نے ''امام خمینیؒ کی شخصیت اور خدا شناسی، خانم شہناز پروین نے ''امام خمینیؒ کا عشق وعرفان ایک تجزیہ، جناب ڈاکٹر شمیم الحق صدیقی نے عشق در شعر امام خمینیؒ۔ ڈاکٹر نسیم شاہد نے ''سادہ زیستی امام خمینیؒ۔ ڈاکٹر ریحانہ خاتون دہلی یونیورسٹی نے شخصیت امام خمینیؒ ڈاکٹر سید بلقیس فاطمہ حسینی (صدر جلسہ) نے بقائے ادبی ابدی در شعر امام پروفیسر شاہ وسیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے امام خمینیؒ کی فکر میں تصور قیامت کے موضوعات پر مقالے پیش کئے۔

❁❁❁❁